3760

دربارِ رسالت میں

اک روحِ لطافت کے دربار میں جانا ہے
پھولوں کی ہنسی لے چل تاروں کی ضیا لے چل

صبا متھراوی

3760

Marfat.com

(ب)

باسمہٖ

اَلَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ
جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔ انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔

اے محفلِ تخلیق و عدم کے مالک
اے عرش کے کرسی کے اِرم کے مالک
"دربارِ رسالت میں" لکھونگا نعتیں
دے زورِ قلم لوح و قلم کے مالک

تاریخ طباعت ... ... جولائی ۱۹۷۲ء
طبع اول ... ... ایک ہزار
قیمت ... ... چار روپیہ
مطبوعہ ... ... ایجوکیشنل پریس کراچی

ملنے کا پتہ
مکتبۂ اردو ادب
خیابانِ صبا۔ اے ۴۲۸ بلاک ڈی شمالی ناظم آباد۔ کراچی ۳۳

Marfat.com

برائے اظہار خیال

"دربارِ رسالت میں"

نعتوں کا مجموعہ

ذخیرہ

صبا متھراوی

مکتبہ اردو ادب صدر کراچی

ناشر

مکتبہ اردو ادب

خیابانِ صبا اے ۴۲۸ بلاک ڈی ۔ شمالی ناظم آباد کراچی۔

قیمت .... چار روپے

مطبوعہ ایجوکیشنل پریس کراچی

Marfat.com

87000

انتساب

والدِ محترم مولوی رضی الدین مرحوم خطیب شاہی عیدگاہ متھرا کے نام

- جن کی رگ رگ میں عشقِ نبی موجزن تھا اور جو

"سوجان سے تھے والہ و شیدائے پیمبر"

- جن کے فیضِ تربیت نے میرے دل میں ذوقِ نعت گوئی پیدا کیا۔
- جنہیں میری نعت

دربارِ رسالت میں کچھ نذرِ وفا لے چل
اشکوں کی نمی لے چل۔ داغوں کی ضیا لے چل

بیحد پسند تھی

اے بحرِ کرم بہرِ کرم جوش میں آجا اے بارشِ گلزارِ ارم جوش میں آجا

مرحوم کی تربت کو بھی گلزار بنا دے،
کھِلتے ہیں جو فردوس میں وہ پھول کھلا دے

نذر گزار
صبا متھراوی
۱۵-۶-۷۲

Marfat.com

دربار رسالت میں

چند آنسو جو جو دل کی آنکھوں نے برسائے
چند آہیں — جو محبت کے دل سے نکلیں اور عقیدت کے لبوں پر تھرائیں
چند خزف ریزے جو گوہر بننے کی آرزو میں صفحۂ قرطاس پر آویزاں ہوگئے۔
اے رحمت تمام ایک بینوا کی اس متاع کم ارز پر بھی ایک متبسم نظر۔

تسلیم کہ تیرے پُر شکوہ دربار میں خود خالق ہستی سلام بھیجتا ہے۔ فرشتے درود و سلام کے تحائف لاتے ہیں۔ صحابۂ کرام اور بزرگان عظام عقیدتوں کے پھول پیش کر چکے ہیں عظیم دانشور اور مشہور فنکار فکر کے چاند تارے لیکر تیرے دربار میں حاضر ہو چکے ہیں۔ میں کیا اور میرے خزف ریزے کیا۔ لیکن اگر یوسف کی خریداری کے لئے ایک ضعیفہ اپنی سوت کی گکڑیاں لیکر اپنے وقت کے سرمایہ داروں اور سلطان وقت کے ساتھ اپنا نام خریداروں کی فہرست میں لکھانے کی ہمت کرسکتی ہے تو اے فیض مجسم یہ گمنام۔ کم علم و کم سواد گدائے بے نوا بھی اپنی جھولی میں اپنے خزف ریزے لئے ہوئے تیرے دربار میں نذر عقیدت پیش کرنے کا خواہشمند ہے۔ نہ ستائش کی تمنا نہ صلہ کی پروا۔ نہ شہرت کی آرزو نہ انعام کی جستجو ہاں اسکا انعام اور اس کا صلہ بس تیری ایک متبسم نگاہ ہے وہ نگاہ جس نے ذروں کو سورج بنادیا اور قطروں کو دریا۔

صبا تجھ کو لے کر یہاں اور کیا لے
کہ سب سے بڑا تو ہے انعام ساقی

صبا متھراوی

۱۵ جون ۱۹۷۲ء

Marfat.com

تاثرات

(ڈاکٹر اسلم فرخی استاد شعبۂ اُردو جامعہ کراچی)

سرورِ کائنات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی اہل عالم کے لئے خیر کثیر کا منبع ۔ رُشد ہدایت کا سرچشمہ اور مرکز مہر و وفا ہے ہر دور کے شعرا نے اس ذات والا صفات کو اپنے فن کا مرکز قرار دے کر عقیدت و اخلاص کے پھول برسائے ہیں ۔ عقیدت و اخلاص کا ایسا مظاہرہ عربی فارسی اور اردو ادب کے علاوہ کہیں اور نہیں ملتا ۔ یہ عقیدت و اخلاص ہر عہد میں ممتاز حیثیت کی حامل نظر آتی ہے اور عقیدت مندوں میں حضرت حسان بن ثابتؓ ۔ حضرت کعب ابن زہیرؓ سے لے کر سعدی، خسرو، قدسی، غالب، امیر، محسن، جلال اور ظفر علی خاں جیسے جلیل القدر شعرا کے نام ملتے ہیں جنھوں نے مداحی رسولؐ کو فن شعر میں امتیاز بخشا اور اس کی جداگانہ حیثیت قائم کی ۔

جو صنف زیادہ مقبول ہوتی ہے اُسی قدر ارزاں بھی ہو جاتی ہے ۔ غزل کا رواج عام ہوا اسے مقبولیت حاصل ہوئی تو ہر کس و ناکس اسکی طرف متوجہ ہو گیا ۔ غزل سرائی اور خوش نوائی قافیہ پیمائی میں تبدیل ہو گئی اور جذبات و احساسات کی عکاسی کے بجائے رسمی مضامین نظم ہونے لگے اس صورت حال سے غزل کو تو کوئی نقصان نہیں ہوا قافیہ پیمائی کرنیوالوں کا بھرم ضرور کھُل گیا ۔ کم و بیش یہی کیفیت نعتیہ شاعری میں بھی نظر آتی ہے ۔ ہر شاعر نے نعت لکھ کر اپنی عقیدت کا اظہار کیا ۔ شاعروں ہی پر کیا منحصر ۔ عربی فارسی اور اردو نثر کی کوئی کتاب بھی اُس وقت تک مکمل نہیں سمجھی جاتی تھی جب تک اُس میں حمد و نعت موجود نہ ہو چنانچہ عقیدت کے اس اظہار میں جا بجا قافیہ پیمائی اور رسمی جذبات کی عکاسی بھی ملتی ہے ۔ لاکھوں نعتیں لکھی گئی ہوں گی ۔ نہ جانے کتنے مجموعے شائع ہوئے ہونگے لیکن شہرت اور ناموری صرف چند شعرا ہی کے حصہ میں آئی ہے اسکی وجہ صرف یہی ہو سکتی ہے کہ محض عقیدت اور حسن ظن سے شعر میں رنگ ثبات دوام پیدا نہیں ہوتا بلکہ " ورائے شاعری چیزے دگر ہست " کو بھی مدِ نظر رکھنا پڑتا ہے ۔ جن شعرا نے اس طرف دھیان دیا ہے انھوں نے عقیدت و خلوص، جوش و ولولہ محبت اور گرم جوشی کے ایسے چراغ روشن کئے ہیں جن کی چمک دمک لازوال ہے ۔ جناب صبا متھراوی کا نعتیہ مجموعہ " دربارِ رسالت میں " ایک ایسا ہی چراغ ہے اس میں عقیدت ۔ اخلاص اور فنی رعنائی نے غیر معمولی چمک پیدا کر دی ہے ۔

جناب صبا متھراوی قادر الکلام اور کہنہ مشق اُستاد ۔ ذی علم بزرگ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق ہیں ۔ شاعری میں ان کا اسلوب، انداز اور نقطہ نظر دوسرے شعرا سے مختلف اور خصوصی انفرادیت کا حامل ہے ۔ وہ محتاط غزل گو اور دبستان سیماب کے نامور رکن سمجھے جاتے ہیں ۔ میرا خیال ہے کہ جناب صبا کا شعری سرمایہ متعدد مجموعوں میں مرتب کیا جا سکتا ہے لیکن سچے عاشق رسولؐ ہونے کی بنا پر

Marfat.com

انھوں نے سب سے پہلے دربارِ رسالت میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنا ضروری سمجھا اور نعتیہ مجموعے کی اشاعت کو مقدم سمجھا ۔ صبا صاحب کے خلوص اور محبت کا اندازہ اس مجموعے کے ہر ہر لفظ سے کیا جا سکتا ہے ۔ شاعر کی شخصیت کا گداز ۔ اس کے آنسو ۔ اس کی عقیدت اس کا نالۂ نیم شبی ۔ آہِ سحر گاہی ۔ اس کا فخر و غرور اس کے تخیل کی پرواز ۔ اس کی مسکینی اور جاں نثاری ۔ اس چھوٹے سے مجموعے میں سب کچھ ہے اور بڑے پُر اثر انداز میں ہے ۔

جناب صبا کی جس خصوصیت نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ ان کا محتاط انداز اور ادب و احترام کا جذبہ ہے وہ باخدا دیوانہ باش و با محمدؐ ہوشیار کے قائل ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ وہ بارگاہ رسالت میں کسی ایسی بے تکلفی اور شوخی کے مرتکب بھی نہیں ہوتے جسے ہمارے تمام شعرا نے روا رکھا ہے ۔ صبا صاحب کے یہاں وقار اور احترام نے پاکیزگی متانت اور حسنِ عقیدت کی ایسی فضا پیدا کر دی ہے جو مدحتِ رسولؐ کے شایانِ شان ہے جس سے نعت میں رعنائی اور ندرت پیدا ہوتی ہے ۔

صبا صاحب کہنہ مشق اور قادر الکلام استاد ہیں ۔ اس مجموعے میں استادی اور قادر الکلامی کا مظاہرہ بھی ملتا ہے غیر منقوط نعتیہ رباعیاں اسی سلسلہ کی کڑی ہیں ۔ عام طور سے اُستادی کے مظاہرے میں اُستادی زیادہ اور شاعری کم ہوتی ہے لیکن صبا صاحب نے یہاں بھی اپنی شاعرانہ خوبیوں کو برقرار رکھا ہے یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہے ۔

میرا خیال ہے کہ اہلِ نظر اس مجموعے کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھیں گے ۔ دلوں کو مسخر کرنے والی عقیدت و محبت کی گرمی اور توانائی جو اس مجموعے کے ہر لفظ سے ظاہر ہے ہر قاری کو اپنی طرف متوجہ کرے گی ۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ دربارِ رسالت میں بھی صبا صاحب کی اس نذر کو شرفِ قبول حاصل ہوگا ۔ ذوق اظہار اور رعنائی فکر دونوں نے اس مجموعے کو قابلِ قدر بنا دیا ہے ۔ صبا صاحب نے ایک جگہ کہا ہے ؎

مری شاعری میں مری زندگی میں　　فراواں فراواں پیامِ محمدؐ

اس مجموعے میں پیامِ محمدؐ کی فراوانی ہر جگہ ہے اور یہی صبا صاحب کا طرۂ امتیاز ہے ۔

ہدیۂ تشکر

میں شکرگزار ہوں ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب کا جنھوں نے اپنے تاثرات سے نوازا اور از راہ خلوص "دربارِ رسالت میں" شرکت فرمائی ۔
میں دعا گو ہوں اپنے چھوٹے بھائی عزیز القدر سید مظہر علی بی اے آنرز ایل ایل بی اور اپنے عزیز شاگرد سید راشد علی ایم اے استاد عبداللہ کالج کراچی کیلئے جو ہر کام میں میرے دست و بازو بنے رہتے ہیں اور جنھوں نے اس مجموعے کی اشاعت میں بھی بے لوث سعی کی ہے

صبا متھراوی

Marfat.com

○

محبوبِ کبریا کی میں نعت لکھ رہا ہوں
سردارِ انبیا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

زمزم سے غسل کر لوں کوثر کا جام پی لوں
سرچشمۂ وفا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

ہے سامنے خدائی، ہے عرش تک رسائی
پیغمبرِ خدا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

کون و مکاں کی دولت قربان ہو رہی ہے
سلطانِ دوسرا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

غنچے چٹک رہے ہیں کلیاں مہک رہی ہیں
اک پیکرِ حیا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

موتی صدف سے نکلیں پتھر بھی لعل اگلیں
اک مصدرِ سخا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

اے مہر و ماہ آؤ اپنے چراغ لاؤ
اِک قلبِ باصفا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

Marfat.com

اے عشق مسکرا لے اے صدق گیت گا لے
اک نازشِ وفا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

حسنِ تمام آئے اور بے نقاب آئے
دلدار و دلربا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

ہر دورِ نو کو دعوت، ہر عصرِ نو کو مژدہ
اک روحِ ارتقا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

○

فرد

بطنِ فطرت سے ظہورِ صبحِ نو ہونے کو ہے
گوشہ گوشہ میں سکون و امن کا پھیلیگا نور

Marfat.com

دربارِ رسالت میں کچھ نذرِ وفا لے چل
اشکوں کی نمی لے چل داغوں کی ضیا لے چل
اک روحِ لطافت کے دربار میں جانا ہے
پھولوں کی ہنسی لے چل تاروں کی ضیا لے چل
شاید دلِ مُردہ میں پھر زندگی آجائے
تو دل کے جنازہ کو یثرب میں ذرا لے چل
انجامِ جنوں اپنا جو کچھ ہو دلِ مجنوں
تو پیشِ نبی لے چل - چل بہرِ خدا لے چل
پھر گنبدِ خضریٰ سے حضرت نے بلایا ہے
اے دل کی تڑپ لے چل اے سوزِ وفا لے چل
خورشید رسالت کے دربار میں جانا ہے
چمکے جو قیامت تک وہ داغ صبا لے چل

Marfat.com

○

اخلاص ہے الفت ہے دربارِ محمدؐ میں

کونین کی دولت ہے دربارِ محمدؐ میں

بنتے ہیں یہیں انساں ہوتے ہیں یہیں انساں

انسان کی عظمت ہے دربارِ محمدؐ میں

قیصر بھی لرزتے ہیں کسریٰ بھی جھجکتے ہیں

ایمان کی قوت ہے دربارِ محمدؐ میں

جنّت کے طلبگارو جنّت یہیں ملتی ہے

ہر گوشہ میں جنّت ہے دربارِ محمدؐ میں

اللہ کبھی ملتا ہے اللہ کے بندے کبھی

جلوہ گہہ قدرت ہے دربارِ محمدؐ میں

سلطان و گدا مل کر دیدار کو آتے ہیں

اک عام اجازت ہے دربارِ محمدؐ میں

جبریل بھی آتے ہیں چل تو بھی صبا جلدی

خادم کی ضرورت ہے دربارِ محمدؐ میں

Marfat.com

○

جب سامنے نظروں کے دربارِ حبیب آیا
اک نعرۂ مستانہ ہونٹوں کے قریب آیا

رہگیرِ مدینہ پر یہ وقت عجیب آیا
بے تاب ہوا اتنا جتنا وہ قریب آیا

اے رحمتِ عالم ہو رحمت کی نظر اس پر
اک تفتہ جگر آیا اک خفتہ نصیب آیا

یہ آپ نہ پوچھیں کچھ کس حال میں آیا ہے
آوارۂ و ناکارہ۔ ناشاد و غریب آیا

آنکھوں میں بھی آنسو ہیں ہونٹوں پہ بھی لرزش ہے
اسرارِ محبت کا خاموش نقیب آیا

جنت کی طرف اس کی نظریں نہیں اٹھیں گی،
جو آپ کے پاکیزہ روضہ کے قریب آیا

جس سمت صبا دیکھا اُس سمت مدینہ تھا
اک چہرۂ نورانی جب دل کے قریب آیا

Marfat.com

○

راحتِ جسم و جاں ہے کون راحتِ جسم و جاں رسولؐ

زینتِ دو جہاں ہے کون زینتِ دو جہاں رسولؐ

کون فلک شعور ہے چاند میں کس کا نور ہے،

تابشِ کہکشاں ہے کون تابشِ کہکشاں رسولؐ

کس کے لئے زمیں بنی کس کے لئے فلک بنا

موجبِ کُن فکاں ہے کون موجبِ کُن فکاں رسولؐ

حق کی کسے تلاش تھی، حق کو تلاش کس کی تھی،

حق کا وہ رازداں ہے کون حق کا وہ رازداں رسولؐ

پاؤں تھے کس کے عرش پر عرش تھا کس کے پاؤں پر

سائرِ لامکاں ہے کون سائرِ لامکاں رسولؐ

پڑھتے ہیں کس کی یاد میں مِل کے ملائکہ درُود

نغمۂ قدسیاں ہے کون نغمۂ قدسیاں رسولؐ

نظمِ صبا میں تازگی ذکر سے کس کے آئی ہے

حاصلِ داستاں ہے کون حاصلِ داستاں رسولؐ

Marfat.com

میری آرزو محمدؐ میری آبرو محمدؐ
میری گفتگو محمدؐ میری جستجو محمدؐ

غم زندگی سے کہدو مرے سامنے نہ آئے
ابھی بزمِ فکر میں ہے مرے رُوبرو محمدؐ

وہ کلیم ہوں کہ عیسیٰ ابھی منتظر کھڑے ہیں
کہ خدا سے کر رہے ہیں ابھی گفتگو محمدؐ

وہ چمن کی آبرو ہیں وہ اِرم کی آرزو ہیں
کہ ریاضِ قدس کے ہیں گلِ مشکبو محمدؐ

سببِ شگفت پوچھا تو کہا گلوں نے ہنسکر
کہ ہمارے ذہن میں ہیں ابھی خندہ رو محمدؐ

مری زندگی کا حاصِل ترا غم ہے مٹ نہ جائے
مری کائنات غم کی رہے آبرو محمدؐ

تری نعت لکھ رہا ہو اسے جب بھی موت آئے
ہے صبا کی جان و دل سے یہی آرزو محمدؐ

Marfat.com

○

غمِ دل کا درماں پیامِ محمدؐ
سکونِ فزاواں پیامِ محمدؐ
مرے دل کی عشرت مرے دل کی حسرت
مرے دِل کا ارماں پیامِ محمدؐ
گلوں کی زباں پر عنادل کے لب پر
گلستاں گلستاں پیامِ محمدؐ
سرِ بزمِ انجم لبِ کہکشاں پر
درخشاں درخشاں پیامِ محمدؐ
دعائے سحر میں عباداتِ شب میں
فروزاں فروزاں پیامِ محمدؐ
زمیں پر فلک پر حرم میں ارم میں
نمایاں نمایاں پیامِ محمدؐ
مری شاعری میں مری زندگی میں
فراواں فراواں پیامِ محمدؐ

Marfat.com

○

تمہیں سے ہے حضرت حسین میری دنیا
تمہیں دین میرے تمہیں میری دنیا
بہاریں نہیں جس میں عشق نبی کی۔!
خدا کی قسم وہ نہیں میری دنیا
مدینہ نظر میں محمدؐ نظر میں
ہے عظمت بہ عرشِ بریں میری دنیا
نہ ہے فیضِ تعلیمِ عشقِ محمدؐ
یقین میرا عالم یقیں میری دنیا
تصوّر میں حضرت کے در پر کھڑا ہوں
یہیں میری جنّت یہیں میری دنیا
نگارِ مدینہ کی رنگیں نظر سے۔!
بنی ہے نگارِ حسیں میری دنیا
اُمیدوں کی کلیاں کھلی جا رہی ہیں
صبا ہے بہار آفریں میری دنیا

Marfat.com

ایماں کیا ہے مہر و محبت رسول کی
قرآں کیا ہے خصلت و سیرت رسول کی

جبریل کی زباں ہو الہٰی مجھے عطا
مجھ کو بیان کرنی ہے مدحت رسول کی

ذرّے بھی بن کے مہرِ منور چمک اٹھے
روشن ہوئی جو صبحِ ہدایت رسول کی

ضو بار اس سے عرش ہے روشن ہے اس سے فرش
پھیلی ہے بن کے چاندنی رحمت رسول کی

ذروں کے بھی لبوں پہ تھا کلمہ رسول کا
کنکر بھی دے رہے تھے شہادت رسول کی

اللہ جانتا ہے مراتب رسول کے،
سمجھا نہیں ہے کوئی حقیقت رسول کی

ازل سے لے کے چلا ہوں میں آرزوئے رسول
میری سرشت میں داخل ہے جستجوئے رسول

Marfat.com

کہاں چراغ یہ شب کے کہاں وہ مطلع صبح
کہاں یہ چاند ستارے کہاں وہ روئے رسول
وہ جا رہے ہیں صلوٰۃ و سلام کے تحفے
وہ ہو رہی ہے فرشتوں میں گفتگوئے رسول
رسول میری نگاہوں میں چلتے پھرتے ہیں
زہے نصیب نگاہیں بنی ہیں کوئے رسول

نامِ رسولؐ

(بہ صنعت توشیع)

م ۔ محبت کا ایماں ہے نامِ رسولؐ
ح ۔ حدیثِ دل و جاں ہے نامِ رسولؐ
م ۔ مُرادِ دو عالم ۔ سکونِ حیات
د ۔ دو عالم پہ احساں ہے ۔ نامِ رسولؐ

محمدؐ

Marfat.com

ہم عاصیوں کا پاک سہارا تمہیں تو ہو
مُردہ دِلوں کی زندہ تمنّا تمہیں تو ہو

والشمس والضحےٰ کا اشارا تمہیں تو ہو
نظروں کا اور دل کا اُجالا تمہیں تو ہو

فطرت کے پاک لب کی شگفتہ ہنسی ہو تم
ظلمت میں چاندنی کا نظارا تمہیں تو ہو

کوثر نگاہ ۔ خُلد بداماں ۔ فلک قدم
فرشِ زمیں پہ عرشِ معلّیٰ تمہیں تو ہو

دنیا کی ظلمتوں میں سراجِ منیر تم
قندیلِ عرش و مشعلِ عقبیٰ تمہیں تو ہو

آتی ہے ہر بہار قدم جس کے چوم کر
اے جانِ صد چمن وہ نظارا تمہیں تو ہو

جانِ بہار تم ہو صبا کا وقار تم
آرائشِ ریاضِ تمنّا تمہیں تو ہو

Marfat.com

فخر ہے دستِ عطا کو تیرے فیضِ عام پر
بھیک دُنیا مانگتی ہے اب بھی تیرے نام پر

دُور بیں نظریں تیری پیشانیِ انجام پر
اور تیرا ہاتھ نبضِ گردشِ ایام پر

اے عرب کے چاند قسمت ساز نظریں ہیں تیری
اک نظر بس اک نظر ہر قسمتِ ناکام پر

کیفیتِ عشقِ نبی کی ہو نہیں سکتی بیاں،
ہر مزا قربان ہے اس لذتِ بے نام پر

جان و دل میں لے کے آیا ہوں یہ دونوں وقف ہیں
اک خدا کے نام پر اور ایک تیرے نام پر

اُڑ کے پہنچوں گا مدینہ وہ بلائیں تو سہی
ہاں سلامت ذوقِ دل بن جائے گا ہر گام "پر"

ہے خدا کا آخری پیغام خود پیغامبر
اے صبا ہے ناز قدرت کو بھی اس پیغام پر

Marfat.com

○

نام کس نے لیا مصطفےٰ مصطفےٰ
جھوم اٹھی فضا مصطفےٰ مصطفےٰ

ہر نئے دور میں ہر نئے موڑ پر
رہبر و رہنما مصطفےٰ مصطفےٰ

ہر خرد کے لئے ہر نفس کے لئے
ہادی و پیشوا مصطفےٰ مصطفےٰ

عشق کی آرزو، حُسن کی آبرُو
دل کش و دلربا مصطفےٰ مصطفےٰ

فرش پر عرش پر، قبر میں حشر میں
ہر جگہ اک صدا مصطفےٰ مصطفےٰ

جب کبھی پوچھا کسی نے مداوائے غم
میں نے فوراً کہا مصطفےٰ مصطفےٰ

آپ جانِ بہار آپ جانِ چمن
آپ جانِ صبا مصطفےٰ مصطفےٰ

Marfat.com

بنے نظامِ معاشرت کے چراغ جس کے قدم کے جلوے
اک ایسے اُمّی کے منتظر تھے جبینِ لوح و قلم کے جلوے

نوید جنت اُسے سنا دی، پناہ دامن میں جس نے مانگی
سمٹ کے نظروں میں آ گئے تھے فضائے بزمِ ارم کے جلوے

سکونِ عزت نشانِ عظمت جہانِ انسانیت کی وقعت
نثار جس کے قدم قدم پر حریمِ ناز و نعم کے جلوے

کھلائے رحمت کے پھول اس نے خوشی سے کانٹوں کے رستو ں میں
ملے ستم کے اسے اندھیرے لٹائے اس نے کرم کے جلوے

صبا نویدِ بہار لے کر وہ ابرِ رحمت جدھر سے گزرا
زمیں سے رحمت کے چشمے پھوٹے فلک سے برسے کرم کے جلوے

Marfat.com

اُس گُل نے تبسم فرمایا اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
توحید کا گلشن مہکایا ، اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
ذرّے بھی ستارے بن کے چلے ہر سمت عرب کی گلیوں میں
وہ چاند زمیں پر جب آیا، اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
اخلاص کے تارے نظروں میں اخلاق کے سورج باتوں میں
ذروں کا مقدر چمکایا، اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
اسرار خدائی کے کھولے کنکر بھی مٹھی میں بولے
اور بندہ خود کو فرمایا. اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
اے سرورِ رحمت تو نے یہاں تن تن کر چلنا منع کیا
خود جھک کر چل کے دکھلایا اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
یہ عرش بھی تیرے سایہ میں یہ فرش بھی تیرے سایہ میں
کس پہ نہیں ہے تیرا سایا اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
وہ جانِ کرم وہ روحِ عطا کرتے ہیں طلب آتی ہے ندا
تو بُول صبا آیا آیا، اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ

Marfat.com

ذخیرہ

○

اُٹھی ہیں گھٹائیں مدینہ چلو
چلی ہیں ہوائیں مدینہ چلو

وہ رحمت برستی ہوئی آ گئی
وہ بھیگی فضائیں مدینہ چلو

وہ دل میں اُمیدوں کی پھوٹی سحر
وہ پھیلیں ضیائیں مدینہ چلو

وہ آرام گاہِ حبیبِ خدا
چلو دیکھ آئیں مدینہ چلو

نگاہوں سے چُومیں کبھی جالیاں
کبھی سر جھکائیں مدینہ چلو

چلو سبز گنبد کی دیکھیں فضا
اِرم دیکھ آئیں مدینہ چلو

وہ رحمت کا مرکز، وہ خلدِ بقیع
وہاں سے نہ آئیں مدینہ چلو

87000
69500

Marfat.com

مجھی سی نظر ہے بجھا سا ہے دل
ضیا مانگ لائیں مدینہ چلو
چلو چشمِ غم میں ستارے بھریں
مقدر جگائیں مدینہ چلو
ہواؤں سے کہہ دو کہ ہر گام پر
صدائیں لگائیں مدینہ چلو
ستاروں سے کہہ دو کہ ہر راہ میں
یہی گیت گائیں مدینہ چلو
دیارِ تمنا میں سجدے کریں
جبیں جگمگائیں مدینہ چلو
نہ آئیں مدینہ سے پھر لوٹ کر
یہ مانگو دعائیں مدینہ چلو
فسردہ پڑے ہیں صبا داغِ دل
گلستاں سجائیں مدینہ چلو

Marfat.com

○

وہ بنکر محبّت مدینہ سے آئے
جو بعدِ زیارت مدینہ سے آئے
شگفتہ شگفتہ معطر معطر
گلِ باغِ جنّت مدینہ سے آئے
مُرادوں نے رستہ میں آنکھیں بچھادیں
جگا کر وہ قسمت مدینہ سے آئے
سراپا سماعت بنیں آرزوئیں
وہ پیغامِ رحمت مدینہ سے آئے
وہ کیا آئے معلوم ہوتا ہے جیسے،
نشاناتِ عظمت مدینہ سے آئے
وہ کیا آئے محسوس ہوتا ہے گویا
سلامِ محبّت مدینہ سے آئے
مدینہ کی گلیاں ہیں ان کی نگاہیں
جو اہلِ بصیرت مدینہ سے آئے

Marfat.com

نظر ان کی دیکھو، قدم ان کے چومو
جو اہلِ زیارت مدینہ سے آئے

مدینہ سے آنا نہیں چاہتے تھے
بصد یاس و حسرت مدینہ سے آئے

صبا پھول کچھ لے کے بیٹھے ہیں ہم بھی
نسیم محبت مدینہ سے آئے

ہزاروں درود

م۔ مہ ضوفزا پر ہزاروں درود
ح۔ حبیبِ خدا پر ہزاروں درود
م۔ مرادِ دو عالم پہ لاکھوں سلام
د۔ دلِ باصفا پر ہزاروں درود

محمد

Marfat.com

طلوعِ سحر

(غیر منقوطہ)

دو عالم کا واحد سہارا محمدؐ
دل آرا محمدؐ، دُلارا محمدؐ
حرا کا وہ رہبر، وہ مکہ کا سالک
وہ روحِ عطا روح آرا محمدؐ
وہ صدرِ دو عالم وہ اعلاؐ والا،
ارم کا وہ مالک ہمارا محمدؐ
سوادِ کرم اہلِ دل کو دکھا دو،
کہ دردِ الم ہو گوارا محمدؐ
مدارِ کرم ہو، مدارِ عطا ہو،
ہمارا ہو کامل سہارا محمدؐ
دعا ہو - دوا ہو - کرم ہو عطا ہو
وہ صالح ادا ہو دل آرا محمدؐ
درودِ کرم ہو، طلوعِ سحر ہو
مہ و مہر کا ہو سہارا محمدؐ

Marfat.com

وہ در ہو، وہ در اور سرہو ہمارا
وہ عالم ہو عالم ہمارا محمدؐ
دکھادو دو عالم کو دل اور کہہ دو
ہمارا سہارا ہمارا محمدؐ
سردار ہو اور مدارِح سرور
صدا ہو، ہمارا ہمارا محمدؐ

(غیر منقوطہ قطعہ)

مصدرِ ہر کرم رسولؐ رسولؐ

مرہمِ ہر دلِ ملول رسولؐ — حاصلِ ہر رہ حصول رسولؐ
ہمہ عالم وہ رحم کا عالم — مصدرِ ہر کرم رسولؐ رسولؐ

Marfat.com

رُباعیات

(غیر منقوطہ)

اللہ کا اکرام و عطا عام ہوا ○ ہر دردکدہ مصدرِ آرام ہوا
اس طرح ہوا مہرِ طرحدار طلوع دِل طور رہا محورِ الہام ہوا

وہ احمدِ مرسل وہ حرم کا سردار ○ وہ رحم و عطا مہر و کرم کا سردار
دلدارِ صمد ہر دو سرا کا مالک وہ دہر کا حاکم وہ ارم کا سردار

وہ احمدِ مرسل وہ عمل کا محور ○ وہ طور عطا رحم و کرم کا مصدر
وہ روحِ عمل روحِ ہدا روحِ سلام سردارِ دل و روح سراسر سرور

وہ احمدِ مرسل وہ مکمل کامل ○ مہکا ہوا وہ طاہر و اطہر اک دل
ہر دل کا مداوا وہ سلام ہر روح وہ اسوۂ ہر راہ وہ ہر سو ساحل

وہ احمدِ مرسل وہ سدا اہلِ اصول ○ صد حاصلِ اکرام و ارم اسکا حصول
ہر عالم و ہر عہد کا صدرِ اوّل ہر دور کا ہر روح کا ہر دل کا رسول

اس مہر کو اور اس گل و گوہر کو سلام ○ اس طور کو اس طاہر و اطہر کو سلام
ہر روح کا ہر راہ کا ہر دل کا مدام دلدار کو سردار کو سرور کو سلام

معصوم عمل عالم و عامل کو سلام ○ محمود ادا حاکم و عادل کو سلام
ہر دور کا ہر عہد کا ہر دم کا سدا اس دور کو اس روح کو اس دل کو سلام

Marfat.com

اللہ اللہ وہ اک نورِ مُبیں کی معراج
جسم کی روح کی عرفان و یقیں کی معراج
ہو گئی راکبِ بُراق حسیں کی معراج
مہر کی ماہ کی افلاک و زمیں کی معراج
تیری معراج نبی اہلِ زمیں کی معراج
عقل کی ہوش کی ایمان و یقین کی معراج
اُمِّ ہانی کے مکاں تجھ پہ ابد تک ہوں سلام
سب کی معراج ہے اک تیرے مکیں کی معراج
کہکشاں بن کے کُھلے کون و مکاں کے اسرار
اے زہے دُرجِ نبوّت کے نگیں کی معراج
چاند قدموں میں ستارے تھے جلو میں لاکھوں
اللہ اللہ وہ رخشندہ جبیں کی معراج
تھم گیا وقت رُکی کون و مکاں کی گردش
دیکھ اے چرخ یہ ہے حجرہ نشیں کی معراج
عرش والوں میں ابھی تک ہے یہی ذکر صبا
قابَ قوسین ہے اک فرش نشیں کی معراج

Marfat.com

○

کبھی شمس الضحےٰ پایا کبھی بدر الدجےٰ دیکھا
بہر انداز نظروں نے تجھے جلوہ نما دیکھا

زمیں دیکھی فلک دیکھا حریم کبریا دیکھا
خدائی دیکھ لی تم سا نہ کوئی باخدا دیکھا

تکلم کی وہ رعنائی تبسّم کی وہ رنگینی
وہ ایک گلدستہ پھولوں کا جیسے مہکا ہوا دیکھا

چراغِ عرش قندیلِ فلک معراج کے دولہا
شبِ اسریٰ تجھے جلووں نے خود جلوہ نما دیکھا

فرشتوں کا تکلّم تم، مشیّت کا تبسّم تم
تمہیں حوروں کے نغموں میں کبھی ہم نے کیف زا دیکھا

خوشا وہ دور جب خلد خراماں کے نظارے تھے
خوشا وہ آنکھ جس نے آپ کو چلتا ہوا دیکھا

وہ نظریں جھوم آتی ہیں جو خلدِ گنبدِ خضرا
انہیں حسرت سے دنیا دیکھتی ہے اے صبا دیکھا

Marfat.com

مرحبا وہ ظلمتوں میں مسکراتی زندگی
معرفت کی دھوپ نکلی رحمتوں کی چاندنی

مشعلِ راہِ عمل ہے آپ ہی کی زندگی
صبحِ مکہ بھی وہی ہے شامِ طیبہ بھی وہی

کہہ رہی ہے آج بھی کھل کر ازل کی روشنی
آپ اوّل بھی نبی ہیں آپ آخر بھی نبی

مظہرِ اخلاقِ ربی آپ ہیں حق کے گلاب
آپ کی خوشبو ہے اب بھی ہر طرف پھیلی ہوئی

والضحیٰ کا نکتہ ءِ دل والشمس کی تفسیر رُخ
اور ہیں واللیل کی تشریح زلفیں آپ کی

اے مزمل اے مدثر آپ ہیں حق کے حبیب
آپ ہی طٰہٰ کے معنیٰ آپ ہی یٰسین بھی

آپ زمزم آپ کوثر آپ ہی ہیں سلسبیل
آپ ہی نے دور کی ہے زیست کی تشنہ لبی

Marfat.com

آپ کے جلوؤں سے ہے روشن ستاروں کی جبیں
آپ کی نظروں سے ہے رنگین پھولوں کی ہنسی

آپ کی تعلیم سے یارانِ محفل بن گئے
چاند بھی تارے بھی غنچے بھی شگفتہ پھول بھی

ظاہر و باطن سنوارا ایک ہی آواز سے
ایک ہی پیغام میں دنیا بھی دی اور دین بھی

مرحبا کیا نکتۂ حق آپ نے سمجھا دیا
حق کی خاطر دوستی اور حق کی خاطر دشمنی

آپ کے لطف و کرم سے رحمتہ اللعالمین
ظالموں نے رحم سیکھا دشمنوں نے دوستی

روشنی پھوٹی جہاں میں آپ کی تعلیم سے
رحم کی انصاف کی اخلاق کی، کردار کی،

ایک ہی در پر جھکے اور ایک ہی صف میں جھکے
حاکم و محکوم بھی اور خادم و مخدوم بھی

Marfat.com

آپ ہی نے دیں پناہیں کلفت ایام کو،
اے غریبوں کے مربیّ اے یتیموں کے ولی
آپ کے دیدار کو آنکھیں ترستی ہیں حضورؐ
آپ دیں اپنے صبا کو بھی تو اذنِ حاضری

○

وہ سازِ حقیقت کا شیریں ترنّم
وہ حورانِ جنت کا رنگیں تبسم
فرشتوں کے لب کا مقدس تکلم
دلِ پاک فطرت کا روشن تلاطم
جدھر بھی بڑھا چیخ اٹھی مشیت
محبت محبت محبت محبّت

وہ حق کی نظر اور کونین کا دل
شرافت کا مرکز، مروّت کی منزل
زمانے کا داتا درِ حق کا سائل،
حقیقت کا مظہر حقیقت کا حامل
ملا تو کھلا رازِ تقدیر عالم
اسی سے بجا سازِ تقدیر عالم

Marfat.com

آپ قرآنِ مبیں ہیں آپ ایمان ویقین
رحمتہ اللعالمیں اے رحمتہ اللعالمین

آپ کی پُرنور محفل نازشِ چرخِ بریں
آپ کے اصحاب تارے آپ خود ماہِ مبیں

باعثِ تخلیق عالم حاصلِ کون و مکان،
میرے مالک میرے آقا میری دنیا میرے دیں

آپ کی تعلیم ہے ہر عہدِ نو کی آبرو،
ہر معلم فیضیاب و ہر مفکر خوشہ چیں

آپ کے اخلاق ہیں رنگین پھولوں کی مہک
آپ کے پیغام میں تاثیرِ عسل و انگبیں

آپ کی موجِ تبسم لالہ و گل کی حیات
چاند تاروں کی مربّی آپ کی روشن جبیں

آپ کا تھا ہاتھ نبضِ گردشِ ایام پر،
آپ کی روشن نظر تھی ناظرِ عرشِ بریں

آپ کی رفتار سے واضح صراطِ مستقیم
آپ کی گفتار سے روشن پیامِ دل نشیں

Marfat.com

آپ کا کردار ہر عالم میں شاخِ پُرثمر
آپ کا اخلاص ہر حالت میں اک جوئے حسیں
آپ کیا آئے ہوئی اک صبحِ مستقبل طلوع
آپ کیا آئے جہاں کو مل گیا نورِ یقیں
آپ کیا آئے محبت مسکراتی آگئی،
آپ کیا آئے صداقت ہوگئی ہر دلنشیں
آپ کیا آئے دلوں میں نورِ ایماں آگیا
ذرّے سورج بن گئے گردوں بنی سطحِ زمیں
آپ کیا آئے سلیقہ زندگی کا آگیا
آدمیت کے قرینے ہوگئے دل کے قریں
آپ کیا آئے خدا کا حکمِ آخر آگیا
مل گیا انسان کو پھر مژدۂ فتحِ مبیں
آپ ہی آغاز تھیں اور آپ ہی انجام ہیں
آپ ہیں ختمِ رسل اے حق کے نورِ اولیں
آپ کی آواز سے جاگی ہے خفتہ کائنات
آپ کی آواز ہے آوازِ رب العالمیں

Marfat.com

آپ پر لاکھوں درود اور آپ پر لاکھوں سلام
اے صبا کی آرزوئے اوّلین و آخریں

رُباعیات

تنظیمِ خیابانِ نبوّت تو ہے
تکمیلِ گلستانِ نبوّت تو ہے
جبریل کے ہونٹوں کے تکلّم کی قسم
بس آخری اعلانِ نبوّت تو ہے

فطرت نے کیا تجھ کو سلامِ آخر
قدرت نے دیا تجھ کو نظامِ آخر
موسیٰ کو سرِ طور رہی حسرت تیری
بیشک ہے تو قدرت کا پیامِ آخر

شیدا تھی دل و جاں سے قدرت تجھ پر
روشن تھی زمانہ کی حقیقت تجھ پر
دنیا کو ملا تجھ سے نظامِ آخر
بیشک ہوئی تکمیلِ نبوّت تجھ پر

Marfat.com

محبت آج پیدا ہو رہی ہے
صداقت آج پیدا ہو رہی ہے
حقیقت کی قسم باطل کدہ میں
حقیقت آج پیدا ہو رہی ہے

یہاں ایمان پیدا ہو رہا ہے
یہاں عرفان پیدا ہو رہا ہے
مبارک ہو تجھے اے بطنِ گیتی
کہ اب انسان پیدا ہو رہا ہے

پیامِ فکر و حکمت آ رہا ہے
مقامِ فخر و عظمت آ رہا ہے
کنارِ آمنہ میں مسکرا کر،
نظامِ آدمیت آ رہا ہے

Marfat.com

یہاں حقّانیّت پھولے پھلے گی
یہاں وحدانیّت پھولے پھلے گی،
مَلک چومیں گے عبداللہ کے در کو
یہاں انسانیت پھولے پھلے گی

○

فرشتے مسکراتے ہیں جہاں میں
خوشی کے گیت گاتے ہیں جہاں میں
نوید انساں کی کھوئی عظمتوں کو ،
محمدؐ آج آتے ہیں جہاں میں

○

وہ آئے رحمت حق کے نظارے
وہ آئے چشم فطرت کے اشارے
جہانِ بے سروساماں کو مژدہ
وہ آئے بے سہاروں کے سہارے

○

Marfat.com

○

وہ آئے خستہ روح و دل کے درماں
وہ آئے زندگی کے ساز و ساماں
مبارک ہو یتیمِ انسانیت کو
وہ آئے سرپرستِ بزمِ انساں

○

وہ آئے فخرِ موجوداتِ عالم
وہ آئے نازشِ عرشِ معظّم
تھکے ماندے زمانے کو مبارک
وہ آئے دو جہاں کے خضرِ اعظم

رباعی

کونین کی تقدیر جگائی تو نے
وہ راہ صداقت کی سُجھائی تو نے
کونین میں پھر بابِ نبوت نہ کھُلا
تکمیل کی وہ مہر لگائی تو نے

Marfat.com

رباعی

ثابت ہوئے وہ سارے نگینے جھوٹے
جوہر وہ بتائے جوھری نے جھوٹے
نکلے ہیں ترے بعد جو اسے دُرِّ یتیم
موتی وہ بتائے ہیں سبھی نے جھوٹے

○

زباں جبریل کی دیدے تو پورا ہو سخن میرا
کہ بہرِ نعت یارب کھل رہا ہے اب دہن میرا
یہ کس مہکے ہوئے رنگین گل کا تذکرہ نکلا
کہ عطر و مشک و عنبر سے بھرا گنجِ دہن میرا
چراغِ قسمتِ عالم ہے روشن جس کے جلوؤں سے
وُہی نقشِ کفِ پا ہے چراغِ انجمن میرا
فلک بولا ازل سے یہ شفیعِ حشر میرا ہے
زمیں کہنے لگی ہے یہ شہنشاہِ زمن میرا
کہا شب نے کہ اس ماہِ حقیقت کی امیں میں ہوں
سحر بولی ہے یہ رحمت کے پھولوں کا چمن میرا

Marfat.com

قمر بولا میرے سینہ میں داغِ عشق ہے اسکا
کہا سورج نے ہے یہ پیکرِ جلوہ فگن میرا
ہوا بولی کہ اس کے گیسوؤں کی مجھ میں خوشبو ہے
فضا بولی کہ نکھرا ہے اسی سے پیرہن میرا
کہا بادل نے میں اس بارشِ رحمت کا چھینٹا ہوں
کہا دریا نے اس سے دل ہوا ہے موجزن میرا
کہا پھولوں نے رنگت ہم میں ہے اسکے تبسم کی،
کہا گلشن نے ہے ماحول اس سے خندہ زن میرا
کہا پستی نے یہ دے گا عروجِ آسماں مجھ کو
بلندی نے کہا یہ ہے وقارِ انجمن میرا
کہا عزت نے یہ تسکین کی دولت مجھے دے گا
کہا دولت نے یہ ہے پردہ دارِ حسنِ ظن میرا
کہا انسانیت نے یہ مرے چہرے کی رونق ہے
کہا تہذیب نے یہ ہے عروجِ علم وفن میرا
تمدن نے کہا یہ زندگی ہے زندگی میری
معیشت بول اٹھی یہ ہے نقشِ جان وتن میرا

Marfat.com

عبادت نے کہا اس سے بڑھی ہے آبرو میری
سیاست نے کہا یہ ہے نظام انجمن میرا
مشیت نے صدا دی رحمۃ اللعالمین ہے، یہ
کہا حق نے یہی تو ہے حبیبِ خوش سخن میرا
یہی محبوبِ فطرت ہے یہی مقصودِ قسمت ہے
صبا ہے آج محفل میں جو موضوعِ سخن میرا

رباعیات

اے کعبۂ توحید رسولوں کے امام
کامل ہوا تجھ سے ہی نبوّت کا نظام
دعویٰ ہے تیرے بعد نبوّت کا جسے
جھوٹا ہے وہ جھوٹا ہے غلاموں کا غلام

○

پیغام دئے تو نے جو رحمت والے
عامل ہوئے سب ان پہ محبّت والے
چپ تو نے کیا لا نبی بعدی کہہ کر،
بولے جو کہیں جھوٹی نبوّت والے

Marfat.com

○

گلشن میں بگولوں کی ضرورت کیا ہے
اب جھوٹے اصولوں کی ضرورت کیا ہے
مہکا ہوا کافی ہے نبوّت کا گلاب
اب کاغذی پھولوں کی ضرورت کیا ہے

○

محمّد محمّد ترا نام ساقی — شفاعت شفاعت ترا کام ساقی
سراپا محبت سراپا مسرت — سراپا مشیت کا انعام ساقی
وہ زلفیں وہ زلفیں ارم کی گھٹائیں — وہ چھایا ہوا ابرِ اکرام ساقی
وہ ابرو وہ ابرو وہ محرابِ کعبہ — جہاں جھک گئی تیغِ ایام ساقی
وہ آنکھیں وہ آنکھیں وہ جنت کی نہریں — چھلکتے ہوئے صدق کے جام ساقی
وہ عارض وہ عارض گلستانِ رحمت — نمایاں بہارِ خوش انجام ساقی
وہ لب ہاں وہ لب وحی حق کا خزانہ — شگفتہ وہ اک خلدِ پیغام ساقی
وہ دندانِ رحمت وہ عقدِ ثریا — ستاروں کی وہ سلکِ خوش نام ساقی
وہ دوشِ مبارک وہ گردونِ رفعت — وہ عرشِ کرامات و اکرام ساقی
وہ قد ہاں وہ قد صاف شمشادِ ایماں — وہ چلتا ہوا سروِ الہام ساقی

Marfat.com

وہ دل ہاں وہ دل ماہتابِ محبت — نہ پہونچی جہاں گردِ آلام ساقی

تیرے پاؤں عرشِ محبت کے پائے — تیرے ہاتھ دریائے انعام ساقی

تری ذات میخانۂ علم و عرفاں — سُرورِ محبت ترا نام ساقی

ترا آستانہ مرا بادہ خانہ — ترا نام ساقی مرا جام ساقی

نگاہوں سے کوثر پلا دینے والے — مجھے بھی پلا دے کوئی جام ساقی

ازل تیری محفل ابد تیری منزل — ازل سے ابد تک ترا نام ساقی

زمانے کی آنکھوں میں سرمہ لگا دوں — جو پاؤں تری گردِ ایام ساقی

صبا تجھ کو لیکر یہاں اور کیا لے
کہ سب سے بڑا تو ہے انعام ساقی

رباعی

رحمت کے برستے ہوئے رنگیں بادل
تجھ سے ہوا سوکھا ہوا عالم جل تھل
زمزم ہو فدا کوثر و تسنیم نثار
آخر میں تو آیا رہا سب سے افضل

Marfat.com

اوراقِ نبوّت کی بیاضِ اکمل
ہر باب مکمّل تیرا ہر لفظ اٹل
لکھا ہوا قدرت کا تتمّہ ہے، تو
آخر میں تو آیا رہا سب سے اوّل

○

کونین کی مسعود و مبارک تقدیر
شامل ہے ترے نور میں حق کی تنویر
دیکھا ہے تجھے دیکھ کے حق کو ہم نے
منہ بولتی چلتی ہوئی حق کی تصویر

○

ایثار و مساوات کی روشن تفصیل
ہر داغِ الم کو کیا تو نے تحلیل
کانٹوں سے چُنے پھول سرِ راہِ عمل
کنکر گئے لعلوں میں عرب کے تبدیل

○

Marfat.com

○

مومن کو نظر آتے ہیں انوارِ محمدؐ
مشکل بھی ہے آساں بھی ہے دیدارِ محمدؐ

ہر ذرّہ ہوا عارفِ دیدارِ محمدؐ
اِس حُسن سے بانٹے گئے انوارِ محمدؐ

کونین بڑھا عرش جُھکا کھِل گئے تارے
جس وقت سجایا گیا دربارِ محمدؐ

تہذیبِ مکمّل تھا، وہ قانونِ حقیقت
مُنکر کو بھی کرنا پڑا اقرارِ محمدؐ

کونین پہ احساں ہے زمانہ پہ کرم ہے
پوچھے کوئی اللہ سے اسرارِ محمدؐ

ایک ہاتھ میں تلوار تھی اک ہاتھ میں قرآن
دنیا بھی رہی دین بھی شہکارِ محمدؐ

ہر گام پہ سجدے ہوں امیدوں کے جلو میں
ہونا ہے صبا حاضرِ دربارِ محمدؐ

Marfat.com

رُباعی

سلطانِ رُسل پیغمبروں کے سرتاج
ہے روح پہ عالم کی ابھی تیرا راج
قدرت نے تجھے زمیں پہ مبعوث کیا
لیکن تری قسمت میں لکھی تھی معراج

○

یہ ذوق و شوق کی آہیں سلام کہتی ہیں
یہ درد و کرب کی راہیں سلام کہتی ہیں
سراپا نور تیری دولتِ جمال بخیر
مری عزیب نگاہیں سلام کہتی ہیں
لرز رہے ہیں جو آنسو درود پڑھتے ہیں
مچل رہی ہیں جو آہیں سلام کہتی ہیں
طوافِ گنبدِ خضریٰ کی آرزو کے ساتھ
"عرب کے چاند" نگاہیں سلام کہتی ہیں
مچل رہی ہیں نگاہیں قدم قدم پہ "حضور"
یہ ڈھونڈتی ہیں پناہیں سلام کہتی ہیں

Marfat.com

تڑپ رہی ہیں مدینہ کی حسرتیں دل میں
تلاش کرتی ہیں راہیں سلام کہتی ہیں،

جو آ سکیں نہ لبوں پر بپاسِ ضبط و ادب
ادب کے ساتھ وہ آہیں سلام کہتی ہیں

تخیّلات کی دنیا ہے منتظر حضرت
تصوّرات کی راہیں سلام کہتی ہیں،

بصد نیاز و ادب اے صبا کسی کے حضور
گناہگار نگاہیں سلام کہتی ہیں،

تمنائے یزداں سلامٌ علیک
دل کون و امکاں سلامٌ علیک

مرے دل مری جاں مری زندگی —!
مرے دین و ایماں سلامٌ علیک

گلستاں گلستاں چمن در چمن
نوید بہاراں سلامٌ علیک

Marfat.com

منوّر منوّر، فضا در فضا
تجلّیِ فاراں سلامٌ علیک

معطّر معطّر نفس در نفس
بہارِ فراواں سلامٌ علیک

بہ نورِ تبسّم، بہ شمعِ جمال
مجسّم چراغاں سلامٌ علیک

محبّت۔ مروّت۔ شرافت وفا
انیسِ دل و جاں سلامٌ علیک

عزیزِ مشیت حبیبِ خدا
خدائی کے ساماں سلامٌ علیک

وقارِ گلستاں، وقارِ صبا
وقارِ بہاراں سلامٌ علیک

○

Marfat.com

اے صبح کے اجالو میرا سلام کہنا
اے روشنی کے ہالو میرا سلام کہنا
تسکینِ زندگی سے کونین کی خوشی سے
اے میرے دل کے نالو میرا سلام کہنا
دربارِ مصطفٰے میں اے آنسوؤ برسنا
پیہم برسنے والو میرا سلام کہنا
اب ٹوٹنے نہ پائے یہ موتیوں کی مالا
اے آنسوؤں کے جھالو میرا سلام کہنا
اے حسرتوں کے پھولو کھلنا درِ نبی پر
حسرت سے کھلنے والو میرا سلام کہنا
جب شہرِ آرزو میں پہونچو بصد تمنّا
پائے طلب کے چھالو میرا سلام کہنا
اے طائرانِ طیبہ دیکھو جو سبز گنبد
خوش ہو کے خوش مقالو میرا سلام کہنا
اے آہوانِ صحرا یثرب سے جب بھی گزرو
مڑ مڑ کے خوش جمالو میرا سلام کہنا

Marfat.com

محبوبِ کبریا سے تعظیم سے ادب سے
یثرب کے جانے والو میرا سلام کہنا

بعدِ سلام کہنا۔ شاہا۔ صبا ہے مضطر
پہلے تو جانے والو میرا سلام کہنا

قدسیوں کی آرزوؤں کے پیام
منتظر حوروں کی نظروں کے سلام
اے لبِ فطرت کے تابندہ کلام
اے دلِ ہستی کے پائندہ نظام
الصلوٰۃ والصلوٰۃ والسلام

اے گلستانِ نبوّت کے گلاب
اے جہانِ رحمتِ حق کے گلاب
اے مکمل علم و حکمت کی کتاب
مٹ نہیں سکتا ترا درس و پیام
الصلوٰۃ والصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

اے کہ تو نبضِ نبضِ کائنات
اے کہ تیری ہر نظر روحِ حیات
تیری ٹھوکر میں جہاں کے حادثات
عرش پر تیرے قدم عالی مقام

الصلوٰۃ والصلوٰۃ والسلام

اے خدا کے آخری پیغامبر
اے مفصل عرش و کرسی کی خبر
اے مسلم راہِ حق کے راہبر
رہنمائے مستقل تیرا نظام

الصلوٰۃ والصلوٰۃ والسلام

اے حیاتِ آرزوئے مدعا
کاش پوری ہو، کبھی یہ التجا
آستاں پر تیرے حاضر ہو صبا
اور پڑھے یہ نعت با سوزِ تمام

الصلوٰۃ والصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

اے دلبرِ مشیت تجھ پر سلام لاکھوں

اے حسنِ چشمِ فطرت تجھ پر سلام لاکھوں

حور و ملک کی قسمت تجھ پر سلام لاکھوں

بندوں میں حق کی عظمت تجھ پر سلام لاکھوں

صبحِ ازل کی رنگت شامِ ابد کی نکہت

مہکی ہوئی حقیقت تجھ پر سلام لاکھوں

تسنیم تیری نظریں کوثر تیرے اشارے

اے چلتی پھرتی جنّت تجھ پر سلام لاکھوں

مُہرِ پیمبری تو تکمیلِ سروری تو

اعجازِ کلکِ قدرت تجھ پر سلام لاکھوں

انسانیت کے داعی روحانیت کے ہادی

پیغمبرِ ہدایت تجھ پر سلام لاکھوں

نبّاضِ نبضِ ہستی، کشّافِ رازِ فطرت

اے روحِ علم و حکمت تجھ پر سلام لاکھوں

حوریں تیری کنیزیں، قدسی غلام تیرے

انسانیت کی عظمت تجھ پر سلام لاکھوں

Marfat.com

لاکھوں عقیدتوں کے لاکھوں محبّتوں کے
اے پیکرِ محبّت تجھ پر سلام لاکھوں

آواز دے رہی ہیں پھر دھڑکنیں دلوں کی،
صبر و سکوں کی دولت تجھ پر سلام لاکھوں

بیتاب آرزوئیں نظریں بنی ہوئی ہیں
نظارۂ حقیقت تجھ پر سلام لاکھوں

ہر موئے جسم چشمِ صد شوق بن رہا ہے
اے نورِ لانہایت تجھ پر سلام لاکھوں

نظریں جھکی ہوئی ہیں عاصی کھڑے ہوئے ہیں
اے مژدۂ شفاعت تجھ پر سلام لاکھوں

حاضر ہے یہ صبا بھی خادم ہے یہ صبا بھی
اس کے ہوں تاقیامت تجھ پر سلام لاکھوں

Marfat.com

اے پیکرِ اخلاق و مجسم ایثار
منکر کو بھی کرنا پڑا تیرا اقرار
وہ خود تیرے دربار میں کھچ کر آیا
کھینچی تھی تیرے واسطے جس نے تلوار

قدرت کے دلِ پاک کے ارمانِ عظیم
حق نے کئے تیرے لئے سامانِ عظیم
تیرے ہی لئے عرش بنا فرش بنا
تو ہے سرِ کونین پہ احسانِ عظیم

اے مہکے ہوئے باغِ نبوّت کے گلاب
ہیں آج بھی تازہ تیری سیرت کے گلاب
تعلیم کئے تونے وہ آدابِ بہار
کانٹے بنے صحرا کے حقیقت کے گلاب

Marfat.com

نشاناتِ مہ و انجم زبانم یا رسول اللہ
بہ گفتارِ تجلّی ترجمانم یا رسول اللہ

حکایاتِ گل و بلبل بیانم یا رسول اللہ
گلستاں در گلستاں داستانم یا رسول اللہ

غمت شاداب می دارد نہالِ آرزویم را
سلامت داغِ عشقت گلستانم یا رسول اللہ

کدامم از کجاام چہ تعلق از جہاں دارم
تُرا دانم دگر چیزے ندانم یا رسول اللہ

خیالت در دلم دِل پائمالِ حادثاتِ غم
بہ آغوشِ بہارِ تو خزانم یا رسول اللہ

کرم کُن بارشِ رحمت کہ شعلہ زیرِ پا ہستم
زمیں ہم برق روید در جہانم یا رسول اللہ

تمنائے طوافِ گنبدِ خضرا بدل دارم
طلب فرما صبائے بوستانم یا رسول اللہ

چراغِ مشیّت جمالِ محمدؐ ○ فروغِ دو عالم خیالِ محمدؐ
خوشا چشم بیند جمالِ محمدؐ زہے دل کہ دارد خیالِ محمدؐ

Marfat.com

علاجِ غمِ دہر پرسیدہ بودم | نوا داد قسمت خیالِ محمدؐ
بتُربت ندارم غم و خوفِ ظلمت | کہ دارم چراغِ جمالِ محمدؐ
بہ ایں ساز و سامانِ غم نیک رفتم | کہ رفتم بجُلدِ وصالِ محمدؐ
کمالِ محمدؐ چہ داند زمانہ | نداند کمالاتِ آلِ محمدؐ
خوشا دل کہ شنود صبا آخرِ شب | جوابِ محمدؐ سوالِ محمدؐ

○

نامِ خدا خدا کو پیارا ہے نام تیرا
غلماں ہوں، یا فرشتے ہر اک غلام تیرا
اے روحِ زندگانی اے کائنات کے دل
ہے دل کی دھڑکنوں میں اب بھی پیام تیرا
دنیا نے بھیک مانگی امن و سکوں کی تجھ سے،
دنیا کا رہنما ہے روشن نظام تیرا
کچھ برق بن کے چمکا، کچھ پھول بن کے مہکا
کچھ اس طرح جہاں میں گونجا پیام تیرا
انسانیت کا جب بھی لیتا ہے نام کوئی
بلسیاختہ لبوں پر آتا ہے نام تیرا

Marfat.com

اے عرشِ مہر و الفت مینارۂ صداقت
کونین میں ہے سب سے اونچا مقام تیرا
طیبہ کو چل صبا تو خود ہی سلام بن کر،
اب اور کون جائے لے کر سلام تیرا

○

راتوں کو یہ کہتا ہوں میں تاروں کی ضیا سے
تھوڑی سی ہنسی مانگ لے محبوبِ خدا سے
پھولوں کی ہنسی سے کبھی تاروں کی ضیا سے
دیکھا تجھے فطرت نے بھی ہر اک ادا سے
پھیلے ہیں یہاں جن سے محبت کے اجالے
پھوٹی تھیں وہ کرنیں تیرے ماتھے کی ضیا سے
اک پھول تھا مہکا تھا جو بے آب زمیں میں
اک چاند تھا ابھرا تھا جو ظلمت کی فضا سے
فطرت کے سلام اُس گُلِ پاکیزہ ادا پر
ہنس ہنس کے جو کھیلا کیا مسموم ہوا سے

Marfat.com

اپنوں کو بشارت تھی تو غیروں کو دعا تھی
جو بات بھی نکلی لبِ اعجاز نما سے
پتھر سے دلوں کو بھی صبا کر گئی روشن
جو روشنی پھوٹی تھی کبھی غارِ حرا سے

○

تسبیحِ قدسیاں ہے نام خدا محمدؐ
صلِ علیٰ محمد صلِ علیٰ محمد
بدرالدجیٰ محمدؐ شمس الضحیٰ محمد
شام و سحر محمد صبح و مسا محمدؐ
لوح و قلم ہیں شاہد مہر و قمر ہیں نگراں
ہے طاقِ عرش پر بھی لکھا ہوا محمدؐ
غربت کو ہو مبارک دنیا میں آرہے ہیں
روحِ کرم محمدؐ جانِ عطا محمد
بیمار ذہن و دل کو مژدہ، کہ لا رہے ہیں
سب کی دوا محمدؐ سب کی شفا محمدؐ
باطل کی ظلمتوں سے کہہ دو کہ منہ چھپالیں
لائے ہیں ساتھ اپنے حق کی ضیا محمدؐ
موسیٰ کی ہیں تمنا عیسیٰ کی ہیں بشارت
حق کے خلیل کی ہیں دل کی دعا محمدؐ

حامی ہیں بیکسوں کے یاور ہیں بے بسوں کے
بے آسرا اصباکے ہیں آسرا محمدؐ

Marfat.com

آپ کی خوشبو سے مہکی جنّت غارِ حرا
آپ کے قدموں سے چمکی قسمت غارِ حرا

جستجوئے حق کی منزل، وحیِ اوّل کا محل
میرے دل سے کوئی پوچھے عظمت غارِ حرا

اللہ اللہ عابدِ غارِ حرا کی عظمتیں
پاؤں چومے عرش نے بھی صورت غارِ حرا

دولتِ غارِ حرا ہے وحیِ حق کی روشنی
ہو نہیں سکتی کبھی کم دولتِ غارِ حرا

اس کی راہیں کہکشاں ہیں اس کے ذرّے ہیں نجوم
تا سرِ عرشِ بریں ہے رفعتِ غارِ حرا

گنجِ تدریسِ معارف آج بھی ہے دہر میں
وحیِ اوّل کی قسم وہ آیتِ غارِ حرا

اے صبا ہو گا عرب کا چاند اس میں بھی طلوع
منتظر ہے میرا دل بھی صورتِ غارِ حرا

Marfat.com

رہبر و راہِ محبت کی ہے منزل غارِ ثور

اے زہے قسمت کہ ہجرت کی ہے منزل غارِ ثور

جس سفر میں ایک تارا چاند کے ہمراہ تھا

اس سفر میں استقامت کی ہے منزل غارِ ثور

جو نہ گھبرایا نہ جھجکا دشمنوں کو دیکھ کر

اس نشانِ زور و قوت کی ہے منزل غارِ ثور

جب رفیقِ خاص گھبرایا تو "لاتحزن" کہا

مطمئن قلبِ نبوت کی ہے منزل غارِ ثور

جس کی نظروں سے عیاں تھا صبحِ مستقبل کا نور

اس جمالِ روئے فطرت کی ہے منزل غارِ ثور

وقت جس کے خیر مقدم کے لئے بیتاب تھا

اس امیرِ راہِ ہجرت کی ہے منزل غارِ ثور

خشک میداں میں کھلے جس سے امیدوں کے کنول

اس بہارِ باغِ رحمت کی ہے منزل غارِ ثور

اے صبا جو پاک ہستی ہے مدینہ علم کا

اس دیارِ علم و حکمت کی ہے منزل غارِ ثور

Marfat.com

ھ

کیا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ دیکھ رہا ہوں،
چلتا ہوا اک عرشِ وفا دیکھ رہا ہوں

بیٹھا ہوں نگاہوں میں لئے روضۂ اطہر
مہکی ہوئی اک خلدِ بقا دیکھ رہا ہوں

محفل مری نظروں میں ہے یارانِ نبی کی
نکھری ہوئی اک بزمِ وفا دیکھ رہا ہوں

جس نور کی مشتاق ہیں حوروں کی نگاہیں
وہ نورِ حیا صلِّ علیٰ دیکھ رہا ہوں

جس حُسن پہ قربان ہے ہر حسنِ خدائی
وہ حُسنِ خدا، نامِ خدا دیکھ رہا ہوں

مخلوق سبھی قربان ہے خالق بھی فدا ہے
محبوبِ دُو عالم کی ادا دیکھ رہا ہُوں

کیا حُسنِ نبی ہے کہ صبا دل کی فضا میں
سو مہر و قمر جلوہ نما دیکھ رہا ہُوں،

Marfat.com

○

نکلا وہ مہرِ تاباں فاراں کی چوٹیوں سے
چمکا وہ نورِ یزداں فاراں کی چوٹیوں سے

آئینے بن گئے دل پتھر بنے ہوئے تھے
پھوٹی ضیائے ایماں فاراں کی چوٹیوں سے

بہنے لگے وفا کے زمزم قدم قدم پر
اُٹھا وہ ابرِ عرفاں فاراں کی چوٹیوں سے

قاری بھی اس کی ضو سے قرآن بن کے چمکے
پھیلا وہ نورِ قرآں فاراں کی چوٹیوں سے

صبحِ نشاط آئی، نورِ حیات لائی!
سورج ہوا نمایاں فاراں کی چوٹیوں سے

اک گُل جو مسکرایا ہر چیز مسکرائی،
آئی بہارِ خنداں فاراں کی چوٹیوں سے

اب تک صبا وہ جھونکے محسوس ہو رہے ہیں،
لائی جو بادِ فاراں، فاراں کی چوٹیوں سے

Marfat.com

طیبہ کے نظارے یہاں دیکھ رہا ہوں
قسمت کے سہارے یہاں دیکھ رہا ہوں

ہے ساقیِ کوثر کی نگاہوں کا تصرّف
تسنیم کے دھارے یہاں دیکھ رہا ہوں

نظروں میں مدینہ ہے خیالوں میں مدینہ
جنّت کے نظارے یہاں دیکھ رہا ہوں

حضرت بھی تصور میں صحابہ بھی نظر میں
ہاں چاند ستارے یہاں دیکھ رہا ہوں

ہے آلِ محمدؐ کا نگاہوں میں تصوّر،
قرآن کے پارے یہاں دیکھ رہا ہوں

بہتے ہوئے اشکوں کی قسم عشق نبی میں،
چھلکے ہوئے تارے یہاں دیکھ رہا ہوں

شاید ہے یہی روضۂ زیبائے محمدؐ
حوروں کے اشارے یہاں دیکھ رہا ہوں

آنکھوں میں صبا اشکِ وفا تیر رہے ہیں
زمزم کے کنارے یہاں دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

احمدِ مختار کی باتیں کریں — آ۔ مہِ ضو بار کی باتیں کریں

سیّدِ ابرار کی باتیں کریں — ابرِ گوہر بار کی باتیں کریں

وہ مدینہ وہ دیارِ مصطفےٰ — آ۔ گُل و گلزار کی باتیں کریں

بیقراروں کو سکوں مِل جائے گا — خلق کے غمخوار کی باتیں کریں

غایتِ کون و مکاں جس کا وجود — حق کے اس دلدار کی باتیں کریں

زندگی میں پھول بھی تلوار بھی! — آ۔ اُسی کردار کی باتیں کریں

شہد سے شیریں گلوں سے نرم تر — آ۔ اُسی گفتار کی باتیں کریں

عرش زیرِ پا، فلک زیرِ قدم — آ۔ اُسی رفتار کی باتیں کریں

جس کے ذرّے رشکِ صد آفتاب — آ۔ اُسی دربار کی باتیں کریں

جس میں لاتے ہیں ملک نذرِ سلام — آ۔ اُسی سرکار کی باتیں کریں

ہر نفس ہے خود غرض اس دَور میں — پیکرِ ایثار کی باتیں کریں

وقت کی ظلمت مٹانے کو صبا
مطلعِ انوار کی باتیں کریں،

Marfat.com

جمال آفریں ہیں مدینہ کی گلیاں
بہشت بریں ہیں مدینہ کی گلیاں

یہیں سے تو ابھرے ہیں سورج ہزاروں
وہ روشن جبیں ہیں مدینہ کی گلیاں

خراماں انہیں میں تھا عرشِ نبوّت
وہ فخرِ زمیں ہیں مدینہ کی گلیاں

مدینہ کی گلیوں کی عظمت نہ پوچھو
کہ عرش بریں ہیں مدینہ کی گلیاں

یہ گلیاں مرے ذوق کی کہکشاں ہیں!
شعارِ یقیں ہیں مدینہ کی گلیاں

سکوں بٹ رہا ہے سکوں لُٹ رہا ہے
سکوں آفریں ہیں مدینہ کی گلیاں

خراماں ہوں جنّت کی راہوں میں شاید
یہ گلیاں نہیں ہیں مدینہ کی گلیاں

نظر کیا اُٹھاؤں صبا سوئے جنّت
نظر میں مکیں ہیں مدینہ کی گلیاں

Marfat.com

خدا بھی درِ مصطفٰے سے ملا ہے ○ درِ مصطفٰے پھر درِ مصطفٰے ہے

مجسم حیا ہے سراپا وفا ہے　　حبیبِ خدا پھر حبیبِ خدا ہے

یہ محسوس ہوتا ہے راتوں کو دل میں　　محمدؐ محمدؐ کوئی کہہ رہا ہے

محمدؐ ہے پھولوں کا رنگیں تبسم　　محمدؐ ستاروں کی روشن ضیا ہے

محمدؐ وقارِ سرِ کون و امکان　　محمدؐ بہارِ دلِ دوسرا ہے

محمدؐ اذاں ہیں محمدؐ فغاں ہیں　　محمدؐ دلِ مضطرب کی صدا ہے

محمدؐ زمیں پر محمدؐ فلک پر　　محمدؐ دو عالم کے دل میں لکھا ہے

صبا ہے مری ہر نظر میں محمدؐ

محمدؐ میرے ہر نفس میں بسا ہے

○

محبت ہی محبت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

سراپا رحم و شفقت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

غریبوں کو مبارک ہو فقیروں کو بشارت ہو

نگاہ و دل کی دولت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

گنہگار و خطاکار و محمدؐ کے قدم چوُمو،

کہ وہ رحمت ہی رحمت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

Marfat.com

خدا کے حسن کا ہیں مصدر جہاں کے حق کا ہیں مظہر
کمالِ حق کی آیت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

امیں بھی ہیں امانت بھی بشر بھی ہیں بشارت بھی
کرامت ہی کرامت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

جو ہر عالم میں روشن ہے جو ہر عالم میں تاباں ہے
وہ قندیلِ حقیقت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

ازل ہے ابتدا جس کی ابد ہے انتہا جس کی
وہ پیغامِ صداقت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

یہ لغتیں میری رنگیں ہیں صبا جس کے تبسّم سے
وہ شہکارِ لطافت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

○

زمیں پر چاند اُترا یا محمدؐ مصطفٰے آئے
ہوا حق کا اجالا یا محمدؐ مصطفٰے آئے

فضائے دہر میں رشد و ہدایت کی سحر پھوٹی
یہ نورِ صدق پھیلا یا محمدؐ مصطفٰے آئے

Marfat.com

فضاؤں میں بھی خوشبو ہے ہواؤں میں بھی خوشبو ہے
گلِ فردوس مہکا، یا محمد مصطفےٰ آئے

کنارِ آمنہ میں آگئی کونین کی دولت
دُرِ شہوار چمکا، یا محمد مصطفےٰ آئے

جہاں تھے ریگ کے تودے وہاں بہنے لگے زمزم
سحابِ لطف آیا، یا محمد مصطفےٰ آئے

خوشی آئی، ہنسی آئی، وفا آئی حیا آئی
پیامِ زیست آیا، یا محمد مصطفےٰ آئے

زمین کے بےکسوں کو بے لبوں کو بے سہاروں کو
ملا حق کا سہارا، یا محمد مصطفےٰ آئے

بنامِ اہلِ عالم اے صبا خالق کی جانب سے
سلامِ شوق آیا، یا محمد مصطفےٰ آئے

○

نورِ رحمتوں کا لال ہے اے آمنہ کے لال
تیری کہاں مثال ہے اے آمنہ کے لال

اللہ کا حبیب ہے، کونین کا عزیز
ہر طرح بے مثال ہے اے آمنہ کے لال

Marfat.com

غم پر ہے تیرے ناز بھی ہوں بیقرار بھی
میرا عجیب حال ہے اے آمنہ کے لال

آنکھوں میں تیری شکل ہے ہونٹوں پہ تیرا نام
دل میں تیرا خیال ہے اے آمنہ کے لال

تاروں میں تیرا نور ہے، پھولوں میں تیرا رنگ
سب میں تیرا جمال ہے اے آمنہ کے لال

دنیا میں دین۔ دین میں دنیا نہ ہے نصیب
یہ بھی تیرا کمال ہے اے آمنہ کے لال

تیرا صبا حقیر صبا بے نوا صبا
غم سے بہت نڈھال ہے اے آمنہ کے لال

○

سنو جو نام حبیب خدا، درود پڑھو
ہے سب طفیل اسی نام کا درود پڑھو

خدا بھی اپنے نبی پر درود پڑھتا ہے
خدا کے ماننے والو سدا درود پڑھو

وہ ہو رہی ہے درود و سلام کی بارش
وہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا درود پڑھو

Marfat.com

فضا میں گونج رہی ہے وہ قدسیوں کی نوا — وہ آ رہی ہے فلک سے صدا درود پڑھو

فلک پہ چاند ستارے درود پڑھتے ہیں — زمیں پہ تم بھی بصدق و صفا درود پڑھو

ہیں کائنات کے سردار احمد مختار — وہ ہیں امامِ صفِ انبیاء درود پڑھو

بہار بن کے وہ آئے ریاضِ عالم میں — وہ ہیں شمیمِ گلِ جانفزا درود پڑھو

وہ بیقرار دلوں کا قرار لائے ہیں — وہ ہیں سکونِ دلِ مبتلا درود پڑھو

ضیائے بزم دو عالم انہیں کے دم سے ہے — وہ ہیں چراغِ رہِ ارتقا درود پڑھو

وہ ہیں نویدِ مسیحا وہ ہیں دعائے خلیل

صبا وہی ہیں حبیبِ خدا درود پڑھو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جب ہوا منظور حق کو جلوہ سامانی کروں

اپنے محبوبِ دنا فطرت کی مہمانی کروں

لامکاں ہو کر بنایا اک مکانِ رنگ و بو

مسکرا کر خلق کر ڈالا جہانِ رنگ و بو

ہر طرح آراستہ کی محفلِ کون و مکاں

فرشِ سطحِ ارض کا اور آسماں کا سائباں

Marfat.com

جھالریں لیں کہکشاں کی، چاندنی لی چاند کی!
مہر کی کرنیں لگا کر زینتِ نو بخشدی
آسمانوں پر ہوئے روشن ستاروں کے چراغ
گلستانوں میں چمک اٹھے بہاروں کے چراغ
گیت گاتے ابر اٹھے، گنگناتے آبشار
کروٹیں لیں دشت و در نے جھوم اٹھے کہسار
ظلمتوں کے دل نکھر کر ماہ واختر بن گئے
اور پتھر مسکرا کر لعل و گوھر بن گئے
ہر طرف ایوانِ ہستی میں اُجالا ہو گیا
رحمتِ حق کا جہاں میں بول بالا ہو گیا
سج گئی جب بزم مہمانِ گرامی کے لئے
بن گیا جادہ نیا اک خوش خرامی کے لئے

آئے بنکر جنتہ رحمت محمد مصطفےٰ ؐ — جلوہ فرما ہو گئے حضرت محمد مصطفےٰ ؐ
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی کائناتِ رنگ و بو — وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی یہ حیاتِ رنگ و بو
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی غنچہ و گل کی ہنسی — وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی جلوہ فرما زندگی
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی چاند تاروں میں ضیا — وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی شاخساروں میں ہوا

Marfat.com

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی رونقِ بزمِ حیات ‏ ‏ وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی آبروئے کائنات

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتے یہ زمین و آسماں ‏ ‏ وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی محفلِ کون و مکاں

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتا رحم و شفقت کا وجود ‏ ‏ وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتا مہر و الفت کا وجود

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی آدمیت دہر میں ‏ ‏ وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی عام رحمت دہر میں

جس طرح ہے خالقِ برحق کا مظہر یہ جہاں

ہے حبیبِ حق کی بھی محبوبیت اس سے عیاں

حق نے دنیا کو کیا محبوبِ حق کی جلوہ گاہ ‏ ‏ ذرّہ ذرّہ عالمِ ہستی کا ہے اس کا گواہ

محفلِ ہستی ہے جب تک قائم و جلوہ نشاں ‏ ‏ اس سے ظاہر ہوں گے محبوبِ گرامی کے نشاں

چاند سے دریافت کر ہنستے ہوئے تاروں سے پوچھ ‏ ‏ پوچھ لے پھولوں سے گلشن کے سمن زاروں سے پوچھ

کہساروں سے بیاباں سے گلستانوں سے پوچھ ‏ ‏ آبشاروں سے سکوتِ یم سے طوفانوں سے پوچھ

صبح کی ٹھنڈی ہواؤں سے کبھی دریافت کر ‏ ‏ رات کی نکھری فضاؤں سے کبھی دریافت کر

طائرانِ زمزمہ زن سے کبھی معلوم کر ‏ ‏ قدسیانِ جلوہ افگن سے کبھی معلوم کر

پوچھ لے اس کائناتِ رنگ و بو سے پوچھ لے ‏ ‏ شوق سے دل سے نظر سے آرزو سے پوچھ لے

ہر زمیں سے ہر زماں سے ہر فضا سے پوچھ لے ‏ ‏ پوچھ لے تو خالقِ ارض و سما سے پوچھ لے

ہیں محمد ﷺ ہی سرِ لولاک کے تاجِ حسین ‏ ‏ ہاں محمد سا یہاں بعد خدا کوئی نہیں

آؤ بھیجیں اس شہِ لولاک پر لاکھوں سلام ‏ ‏ جانِ عالم نازشِ افلاک پر لاکھوں سلام

Marfat.com

دُرِّ یتیمؐ

اے عرب کی سرزمیں تجھ پہ محبت کے سلام
میری بے پایاں ارادت اور عقیدت کے سلام

خشک میدانوں پہ تیرے حوضِ کوثر ہو نثار
ریگ سے معمور صحرا پر ہوں جنت کے سلام

تیرے ویرانوں پہ صدقے نزہت رنگ و بہار
تیرے نخلستان پر رنگین فطرت کے سلام

تیرے ذرّوں پر تصدق فطرتِ مہر و قمر
تیرے قطروں پر مرے اشکِ محبت کے سلام

آندھیوں پر تیری واری نکہتِ موجِ نسیم
اور ہواؤں پر تیری روحِ طراوت کے سلام

تیرا دامن ہے خزانہ دولتِ کونین کا
تیرے دامن پر کروڑوں اہلِ دولت کے سلام

تیری تکریم و ادب پر قدسیوں کو ناز ہے
اور تقدس پر ترے حوروں کی عصمت کے سلام

Marfat.com

تو ہے بیشک اس مقدّس ذات کا پیارا وطن
جس پہ خالق بھیجتا ہے اپنی رحمت کے سلام

ابرِ رحمت چھا رہا ہے خشک میداں پر تیرے
جنتیں قرباں ہیں ماحول ویراں پر تیرے

گلفشاں ہیں دہر کے گلزار تیرے واسطے،
ہے ازل سے ابر گوہر بار تیرے واسطے
تیرے ہر ذرہ میں ہیں لعل و گہر کی تابشیں
ہیں منقدّر قدرتی انوار تیرے واسطے

تیرے ہی ذرّات سے چمکا تھا وہ دُرِّ یتیم
آمنہ کا لال یعنی جوہرِ خُلقِ عظیم

کائناتِ دہر کو اس نے درخشاں کر دیا،
مسکرا کر ذرّہ ذرّہ میں چراغاں کر دیا
گوشے گوشے پر جہاں کے ڈال کر رنگیں نگاہ
خارزارِ بزمِ عالم کو گلستاں کر دیا،
عمر بھر کھا کھا کے جو نانِ جویں سوکھی کھجور!
دوسروں کو مالکِ گلزارِ رضواں کر دیا

Marfat.com

دستگیری کی جہاں میں اس نئے اسلوب سے

بوریئے والوں کو ہمدوشِ سلیماں کر دیا

دامنِ رحمت میں اپنے دی زمانے کو پناہ

عام سب پر سایۂ ابرِ بہاراں کر دیا

جور و استبداد سے تھی تنگ روحِ کائنات

اس نے اک انگڑائی سے وسعت بداماں کر دیا

آدمیت مٹ چکی تھی، آدمیت زار سے!

اس نے پھر انساں کو اک بار انساں کر دیا

ہر طرف بے چینیاں تھیں ہر طرف بے کیفیاں

اس نے اک آواز سے تسکیں کا ساماں کر دیا

پھونک کر مہر و محبت کی صدائے دلنشیں

بربطِ عالم کو پھر سے کیف ساماں کر دیا

عبد اور معبود میں باقی نہ تھا کچھ امتیاز

عبد اور معبود کا رشتہ نمایاں کر دیا!

بوریئے پر بیٹھ کر اس شان سے کی قیصری

قیصر و کسریٰ کو بھی لرزہ بداماں کر دیا

Marfat.com

ایک پل میں مل گیا سب بے قراروں کو قرار
اس محبت کے تصدق اس حکومت کے نثار

○

آمنہ کے لال پھر ہو بے حجابِ ضوفشاں — پھر زمانہ پر ہوں پہلی سی تجلی باریاں
پھر محبت کا فلک ہو پھر محبت کی زمیں — پھر محبت ہی محبت ہو حیاتِ جاوداں
از جمالِ خویش گردو پیش را معمور کن
باز ایں ظلمت ستانِ دہر را پر نور کن

○

وہ ذروں کو سورج بنا دینے والا — وہ کانٹوں میں کلیاں کھلا دینے والا
خوشی ہو کہ غم مسکرا دینے والا — بہر حال موتی لٹا دینے والا
وہ پر لطف کوثر وہ خلد خراماں
وہ سرو نبوت وہ شمشادِ ایماں

○

وہ دستِ مشیت کا روشن اشارا — وہ ساری خدائی کی آنکھوں کا تارا
اُمیدوں کی دنیا مُرادوں کا دھارا — غرض بے سہارے جہاں کا سہارا
نگاہوں میں کوثر اداؤں میں جنت
سراپا شفاعت مجسم محبت

Marfat.com

رسالتمآب کے حضور میں

بہت بے اثر ہوں بہت بے نوا ہوں — بہت بے حقیقت ہوں یہ جانتا ہوں
زمانے کے ہاتھوں شکارِ جفا ہوں — مگر اس تصور سے خوش ہو رہا ہوں

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

تیرا تذکرہ ہے مرے دل کی دولت — تیرا تبصرہ ہے میرے دل کی جنت
تیری یاد میری متاعِ مسرت — تیرا نام میرے لئے فخر و عظمت

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

مرادوں کی دنیا میں مخزن ہے تیرا — امیدوں کے دامن میں گلشن ہے تیرا
محبت کی دنیا میں مسکن ہے تیرا — تصور کے ہاتھوں میں دامن ہے تیرا

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

Marfat.com

بھکاری ہوں رحمت کا کچھ بھیک دیدے   میں سائل ہوں الفت کا کچھ بھیک دیدے
سوالی ہوں شفقت کا کچھ بھیک دیدے   گدا ہوں محبت کا کچھ بھیک دیدے

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

مری محفلِ دل میں مہمان بن جا   اُمیدوں کے پیکر میں آ۔ جان بن جا
تمنا کدے کا تو سامان بن جا   مری آن بن جا، مری شان بن جا

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

ہے آنکھوں میں احساس دیدار تیرا   ہے اشکوں میں عکسِ گہربار تیرا
ہے داغوں میں محفوظ گلزار تیرا   سجا ہے تصور میں دربار تیرا

ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

Marfat.com

تاریخی قطعات بسلسلہ طباعت
"دربارِ رسالت میں"

(نتیجہ فکر صبا متھراوی)

دربارِ رسالت میں کچھ نذرِ وفا لے چل — اشکوں کی نمی لے چل داغوں کی ضیا لے چل
بافیضِ جمال اس کی تاریخ صبا کہدے — "پھولوں کی ہنسی لے چل تا رونکی ضیا لے چل"

۱۹ — ء — ۷۲

(از جناب انتظار احمد صاحب شمیم صبائی ایم اے)

(۲)

نعتوں کا یہ گلدستہ "دربار رسالت میں" — مہکا ہوا الفت کا رنگین گلستاں ہے
کچھ خونِ جگر اس میں شامل ہے صبا کا بھی — کچھ فیض محبت ہے اللہ کا احساں ہے
کیا خوب۔ شمیم اسکی تاریخ طباعت بھی — "دربار رسالت میں اللہ نگہباں" ہے

۱۳ — ھ — ۹۲

(از جناب سید مظہر علی صاحب ناظر اکبر آبادی بی اے آنرز ایل ایل بی)

(۳)

صبا صاحب کی نعتوں کا صحیفہ — چھپا ہے خوب صاف و پاک کہدے
تجلی ہے خلوصِ دل کی اس میں — اسے ضو خانۂ ادراک کہدے
عرب کے چاند سے نسبت ہے ناظر — "چراغ صاحب لولاک" کہدے

۱۳ — ھ — ۹۲

Marfat.com

(ج)

صبا متھراوی کی مختصر سوانح حیات

نام :- رفیع احمد تخلص :- صبا ۔ والد کا نام :- مولوی رضی الدین
تاریخ پیدائش ۳۰ نومبر ۱۹۱۶ء مقام پیدائش :- متھرا یوپی خاندان :- متھرا کا ممتاز و معزز خاندان جس میں قضاۃ و خطابت کے مناصب جلیلہ سلطنت مغلیہ کے دور سے نسل در نسل جاری و ساری رہے۔ تعلیم :- مولوی فاضل ۔ ادیب فاضل ۔ انٹر میڈیل۔ منشی کامل ۔ ہائی اسکول (انگلش) مشاغل :- درس و تدریس ۔ شعر و شاعری۔ مقالہ نگاری ۔ افسانہ نویسی ۔ مختلف اداروں میں صحافت کا شوقیہ تجربہ ۔ تقسیم ہند سے قبل سیاست میں بھی حصہ لیا مدت سخن گوئی :- ۴۰ سال تلمذ :- ۱۹۳۵ء میں علامہ سیماب اکبر آبادی سے شرف تلمذ حاصل کیا اور ۱۹۴۰ء میں فارغ الاصلاح ہوا ادبی مختارات :- سیماب و اقبال کے اسلامی نظریات ۔ فسق و فجور کے مضامین سے اجتناب ۔ وقت کی آواز اور ماحول کا بے لاگ جائزہ اور تعمیری تنقید۔

تصانیف

آئینے :- ہندوستان سے ہجرت کے منظوم تاثرات ۔ محاذ قلم :- رزمیہ نظموں کا مجموعہ خطبات غوث اعظم :- منظوم ۔ ترویج فن تاریخ :- تاریخ گوئی پر مبسوط مقالہ ۔ در یار رسالت میں :- نعتوں کا مجموعہ۔

زیر اشاعت

جذبات :- غزلوں کا مجموعہ کیفیات :- نظموں کا مجموعہ واردات :- رباعیوں کا مجموعہ مشاہدات :- تاریخی و تفریحی مقامات کے منظوم خاکے۔ درخشاں :- افسانوں کا مجموعہ سلام شوق :- بادہ مشرق کا منظوم اردو ترجمہ

صبا متھراوی کی تمام تصانیف ملنے کا پتہ

مکتبہ ... اردو ادب

Marfat.com

جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ
لاہور پاکستان

Marfat.com

جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
لاہور پاکستان
ذخیرہ

Marfat.com